سوال

(79) باپ کی وجہ سے بھائی میراث سے محروم ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا (ایک ماں کا) بڑا بیٹا دس سال کی عمر میں ایک ٹریفک حادثے میں فوت ہوگیا جس کی دیت مل گئی ہے تو کیا اس کے والد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ متوفی کے دو چھوٹے بھائیوں کے حق میں تصرف کرسکے یا ضروری ہے کہ ان کے حصے بالغ ہونے تک محفوظ رکھے تاکہ وہ بڑے ہو کر خود ان میں تصرف کریں؟ یاد رہے ہم نے یہ طے کیا ہے کہ اس بچے کی وجہ سے دیت کی رقم کو نیک کاموں میں صرف کردیں لیکن باپ کو یہ خدشہ بھی ہے کہ بچے بڑے ہو کر اس مال میں صدقے کے علاوہ کوئی اور تصرف نہ کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹے کی ساری دیت آپ کو (بچے کی والدہ) اور اس کے باپ کو ملے گی، آپ کو چھٹا حصہ اور باقی رقم اس کے والد کو مل جائے گی، اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس صورت میں بھائیوں کا دیت میں کوئی حصہ نہیں ہے کیونکہ باپ کی وجہ سے بھائی میراث سے محروم ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص71

محدث فتویٰ